احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

سوموار 28 فروری 2000ء - 21 ذی قعدہ 1420 ہجری - 28 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 48

گناہ اور لغویات سے دوری کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ دعا سکھائی اے اللہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہ چھوڑنے کے لئے مجھ پر خاص رحمت فرما- اور میرے سے لایعنی باتوں کے بالارادہ سرزد ہونے کے بارہ میں مجھ پر رحم فرما- اور مجھے ایسا حسن نظر عطا فرما جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ نمبر 3493)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے آنے کی یہی غرض ہے کہ میں دنیا کو دکھادوں کہ خدا ہے اور وہ جزا سزا دیتا ہے اور یہ بات کہ محض اس یقین ہی سے انسان پاک زندگی بسر کر سکتا ہے اور گناہ کی موت سے بچ سکتا ہے- ایسی صاف ہے جس کے لئے ہم کو منطقی دلائل کی بھی ضرورت نہیں' کیونکہ خود انسان کی فطرت اور روزمرہ کا تجربہ اور مشاہدہ اس کے لئے زبردست گواہ ہیں کہ جب تک یہ یقین کامل نہ ہوگا کہ خدا ہے اور وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے اور سزا دیتا ہے کوئی اور حیلہ کسی صورت میں کارگر ہو ہی نہیں سکتا' کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جن اشیاء کی تاثیرات کی عمدگی کا ہم کو علم ہے ہم کیسے دوڑ دوڑ کر ان کی طرف جاتے ہیں اور جن چیزوں کو اپنے وجود کے لئے خطرناک زہریں سمجھتے ہیں' ان سے کیسے بھاگتے ہیں- مثال کے طور پر دیکھو اس جھاڑی میں اگر ہمیں یقین ہو کہ سانپ ہے تو کیا کوئی بھی ہم میں سے ہوگا جو اس میں اپنا ہاتھ ڈالے یا قدم رکھے دے- ہرگز نہیں' بلکہ اگر کسی بل میں سانپ کے ہونے کا معمولی وہم بھی ہو تو اس طرف سے گذرنے میں ہر وقت مضائقہ ہوگا- طبیعت خود بخود اس طرف جانے سے رکے گی- ایسا ہی زہروں کی بابت جب ہمیں علم پڑتا ہے- مثلاً اسٹرکنیا ہے کہ اس کے کھانے سے آدمی مرجاتا ہے تو کیسے اس سے بچتے اور ڈرتے ہیں- ایک محلّہ میں طاعون ہو تو اس سے بھاگتے ہیں اور وہاں قدم رکھنا آتشیں تنور میں گرنا سمجھتے ہیں- اب وہ بات کیا ہے' جس نے دل میں خوف اور ہراس پیدا کیا ہے کہ کسی صورت میں بھی دل اس طرف کا ارادہ نہیں کرتا- وہ وہی یقین ہے جو اس کی مہلک اور مضر تاثیرات پر ہو چکا ہے- اس قسم کی بے شمار نظیریں ہم دے سکتے ہیں اور یہ ہماری زندگی میں روزمرہ پیش آتی ہیں-

اب یہ بحثیں کہ گناہ سے بچنے کا یہ ذریعہ ہے یا فلاں حیلہ ہے' بالکل بے سود اور بے مطلب ہیں' کیونکہ جب تک الٰہی تجلیات کے رعب اور گناہ کی زہر اور اس کے خطرناک نتائج کا پورا علم نہ ہو- ایسا علم جو یقین کامل تک پہنچ گیا ہو' گناہ سے نجات نہیں ہو سکتی-

یہ ایک خیالی اور ایک بالکل بے معنی بات ہے کہ کسی کا خون گناہ سے پاک کر سکتا ہے- خون یا خودکشی کو گناہ سے کیا تعلق؟ وہ گناہ کے زائل کرنے کا طریق نہیں- ہاں اس سے گناہ پیدا ہو سکتا ہے اور تجربہ نے شہادت دی ہے کہ اس مسئلہ کو مان کر کہاں سے کہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے-

میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ گناہ سے بچنے کی سچی فلاسفی یہی ہے کہ گناہ کی ضرر دینے والی حقیقت کو پہچان لیں اور اس بات پر یقین کر لیں کہ ایک زبردست ہستی ہے جو گناہوں سے نفرت کرتی ہے اور گناہ کرنے والے کو سزا دینے پر قادر ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 10)

شبہات سے بچو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

حلال بھی بیان ہو چکا ہے اور حرام بھی بیان ہو چکا اور ان دونوں کے درمیان کچھ ایسی چیزیں ہیں کہ مشابہ ہیں انہیں اکثر لوگ نہیں جانتے پس جو کوئی شبہات سے بچے اس نے اپنی عزت اور دین کو بچالیا اور جو کوئی ان شبہات میں پڑ گیا اس کی مثال ایک چرواہے کی ہے جو بادشاہ کی رکھ کے ارد گرد اپنے جانوروں کو چراتا ہے قریب ہے کہ اپنے جانوروں کو اندر ڈال دے- خبردار ہر ایک بادشاہ کی ایک رکھ ہوتی ہے خبردار اللہ کی رکھ اس کی زمین میں اس کے محارم ہیں- خبردار جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جائے تو سب جسم درست ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو سب جسم خراب ہو جاتا ہے- خبردار اور وہ گوشت کا ٹکڑا قلب ہے-

(بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرء لدینہ)

عافیت مانگو

حضور ﷺ ایک ایسے صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو سخت بیمار تھے اور کمزوری کی وجہ سے چوزے کی طرح معلوم ہوتے تھے-

حضور نے ان سے پوچھا کیا تم اللہ سے صحت اور عافیت کی دعا نہیں مانگتے تھے- انہوں نے کہا یارسول اللہ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے اسی دنیا میں دے دے- اگلے جہاں میں نہ دینا- حضور نے فرمایا تم اس سزا کی استطاعت نہیں رکھتے تمہیں یہ دعا کرنی چاہئے-

(-) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا-

(ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح بالید)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ صحابی نے یہ دعا مسلسل کی اور صحت یاب ہو گئے-

(کامل ابن عدی جلد 7 ص 177 طبع ثالث 1984ء دار الفکر بیروت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 90

کلاس نمبر 177

دمڑی

فرمایا۔ اردو میں محاورہ ہے۔

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی حجامت بناتے ہی مانگی رضائی

ہمارے ہاں زمیندارہ معاشرہ میں ضروری نہیں ہے کہ کسی کو پیسے ویسے دو یہاں تو ہے نا پانچ پاؤنڈ دو پاؤنڈ یا جو بھی ہے۔ وہاں جو نائی بے چارے ہیں چودھریوں کے خاندان کی حجامت کرتے رہتے ہیں کبھی شادی بیاہ ہو اس کو تحفہ دے دیا کوئی پیسے بھجوا دیئے گندم آئی تو گندم دے دی۔ چاول آئے تو چاول بھیج دیئے فصل کی کٹائی پر لوہار، ترکھان نائی کو زمیندار حصہ دے دیتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ روز کا پیسہ نہیں ہو گا کوئی بچہ نائی کے پاس جائے اس سے کچھ نہیں مانگے گا وہ زمیندار کے بیٹے کی حجامت چپ چاپ کر کے بنا دے گا۔ مطلب یہ ہے کہ مجھے گندم مل جائے گی چاول مل جائیں گے میں سارے خاندان کا خادم ہوں۔ یہ جو بات ہے یہ ہمارے پنجابی معاشرے کا خاص حصہ ہے اور ہندوستانی معاشرے کا خاص انداز ہے باقی دنیا میں نہیں ملتا۔ ایک پورے خاندان کا ایک پیشہ ور اس طرح ملازم ہو جائے کہ تنخواہ کچھ نہ ملے سال میں کبھی گندم آنے پر، کبھی اور کسی بات پر اسکو کچھ تحفہ کچھ پیسے کچھ چیزیں دے دیں کچھ کپڑے دے دیئے۔ کارل مارکس نے بھی اس کو نوٹ کیا۔ وہ تھا بڑا ہوشیار. اسکی ساری دنیا کی باتوں پر معاشرے پر نظر تھی۔ اس نے کہا کہ ہندوستان میں کیمونسٹ انقلاب نہیں آسکتا۔ باوجود اسکے کہ وہاں غربت زیادہ ہے اس لئے کہ یہ جو فیملی ریلیشن شپ ہے فیملی کی فیملی سے اس کی وجہ سے Class Distinction چبھتی نہیں ہے۔ ایک غریب کی فیملی کا ایک امیر کی فیملی کے پاس روزمرہ آنا جانا، ایک دوسرے کی خدمت کرنا انعام لینا اسکی وجہ سے نفرت نہیں پلتی۔ Hatred جس سے انقلاب آیا کرتے ہیں۔ میں نے جب کارل مارکس کو پڑھا۔ میں نے اسکو بڑی داد دی۔ میں نے کہا چاہے اس نے غلط نتیجہ نکالا ہے مگر ہوشیار آدمی ہے۔ اس نے ساری دنیا پر نظر رکھی ہوئی ہے سوچ رہا ہے وہاں یہ ہے وہاں وہ ہے۔

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی فیملی نائی تھا نا اسکو عادت تھی۔ حجامت بناتے ہی مانگی رضائی۔

مثل اس وقت مجھ کو اس لئے یاد آئی کہ

دمڑی کی گڑیا ٹکا سر منڈائی

ایک پیسے میں چار دمڑیاں ہوتی ہیں۔

قادیان میں جب میں چھوٹا ہوتا تھا سکول میں پڑھتا تھا تو مجھے ایک دمڑی ملی۔ چھوٹی سی پیاری سی تو میں نے کہا میں اس کا کیا خریدوں۔ وہاں ایک دکان تھی۔ وہاں سے چھوٹے چھوٹے گول گپے ملا کرتے تھے۔ جو ایک پیسے کے چار آتے تھے۔ میں نے سوچ سوچ کے کہا وہاں جاتا ہوں۔ وہاں میں نے اسکو دمڑی نکال کے دی۔ وہ بھی حیران ہوا دیکھ کے کہ کمال ہوا ہے۔ بڑا سودا لینے آیا ہے۔ اس نے دمڑی سنبھال کے ایک طرف رکھی اور مجھے ایک گول گپا کھانے کے لئے دے دیا۔

واقعی میں نے ایک دمڑی کا سودا خریدا ہوا ہے۔

دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں ہدایت

بچیاں جتنی ہیں سکول میں اپنی سہیلیوں سے استانیوں سے سب سے تعلق رکھو رفتہ رفتہ کبھی انکو اپنے گھر میں بلالیا۔ وہاں بتایا ہمارا بھی ٹیلی ویژن ہے چلو دکھائیں اور اگر ایسے وقت بلائیں جب تمہیں پتہ ہے کہ انگریزی پروگرام آنے والا ہے تو پھر رفتہ رفتہ انکو دیکھ کے شوق پیدا ہو جائے گا کچھ کو ہو گا اگر سب کو نہ ہو۔ کبھی لٹریچر دیا جب وہ تیار ہو جائیں پھر بلانا چاہیئے۔

ایک لڑکی سے حضور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے کس کو بلایا تھا۔ لڑکی نے عرض کیا۔ ایک کولمبین عورت ہے اور اس کے دو بچے ہیں۔ وہ میرے گھر آتی رہی ہیں اور ایم ٹی اے دیکھتی رہی ہیں اسکو بہت پسند ہے اسے آپ سے ملنے کا بڑا شوق ہے۔

حضور۔ پھر آئی کیوں نہیں

لڑکی۔ پچھلی دفعہ مجلس عرفان میں اس کے میاں نے روک ڈال دی اور اس دفعہ بھی۔

حضور۔ اچھا ایک ہی علاج ہے کہ اب تم اپنے میاں کو Activate کرو

ایک دوسری لڑکی سے حضور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے کسی کو دعوت دی تھی۔

لڑکی۔ جی چار کو دعوت دی تھی۔

حضور۔ شاباش۔ ویل ڈن۔

لڑکی۔ ایک نے کہا تھا کہ میں سکارف کے بغیر ہوں گی اسلئے نہیں آپ کی مجلس میں آسکتی۔

حضور۔ تم نے کہنا تھا کہ بے شک سکارف کے بغیر آجاؤ۔

سر پر آرے چلنا

بعض اللہ کے نبی ایسے تھے کہ انکے ماننے والوں پر انکے دشمنوں نے باندھ کر انکے سروں پر آرے چلائے اور دو ٹکڑے کر دیئے۔ ایسا ایسا ظلم کیا ہے۔ محاورہ بن گیا ہے کہ

سر پر آرے چلنا

کسی کو اتنی تکلیف ہو اتنا عذاب ہو۔ کہ وہ بے قرار ہو اور کچھ نہ کر سکے زندہ ہی مر مٹے۔ جیتے جی مر جائے اور واویلا کرے کچھ پیش نہ جائے تو کہتے ہیں اسکے سر پر آرے چل رہے ہیں۔

سرِ راہِ چناب

ہوائے انقلاب آئے گی آخر
دلیلِ لاجواب آئے گی آخر

اٹھے گا ایک دن آنکھوں سے پردہ
رہ و رسمِ حجاب آئے گی آخر

اگر گردوں سے رو گرداں رہی تو
زمیں زیرِ عتاب آئے گی آخر

دروغِ مصلحت آمیز کب تک
حقیقت بے نقاب آئے گی آخر

گدائے رہ! صدائے چند روزہ
عطائے بے حساب آئے گی آخر

وفا کی، پیار کی، پیاسی ہے دنیا
سرِ راہِ چناب آئے گی آخر

ہر آئینِ جہاں ناکام ہو گا
صدائے "الکتاب" آئے گی آخر

عبدالمنان ناہید

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

جمعرات 2۔ مارچ 2000ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب۔ نمبر258
1-40 a.m.	MTA فرانس کا پروگرام۔
2-00 a.m.	حضور سے اطفال کی ملاقات۔
2-55 a.m.	درثمین
3-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر70
4-30 a.m.	سپینش زبان سیکھیں سبق نمبر25۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ "واقفین نو"
6-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر258
7-15 a.m.	حضور سے اطفال کی ملاقات۔
8-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر208
9-25 a.m.	سپینش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر25
9-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس سبق نمبر70
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ "واقفین نو"۔
12-10 p.m.	سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ فرمودہ 14۔ جون 99ء
1-05 p.m.	درثمین
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر258
2-55 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر208
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	عربی زبان سیکھیں سبق نمبر32
5-55 p.m.	لقاء مع العرب
6-55 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر100
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس۔ نمبر15
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر209

ایک شعر ہے

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

کون سا دن آیا تھا کہ جبکہ ہمارے دشمن ہم پر تہمتیں نہیں تراشتے تھے۔ جیسے پاکستان میں بے چارے احمدیوں پر ہر روز تہمتیں تراشتے ہیں۔ کوئی حیا نہیں۔ کوئی خوف نہیں۔ اتنا جھوٹ بناتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔

کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

جب وہ تہمتیں تراشتے ہیں تو سر پر آرے چلتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ بہت اذیت پہنچتی ہے۔ بہت عذاب ہوتا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھی اسکی ذات مشعل انوار آگہی

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب: درود شریف' سادگی' قناعت' انکساری

مختلف احباب کے بیان کردہ روح پرور ایمان افروز واقعات

پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

چوہدری صاحب کے خادم خاص جناب نصیب اللہ قمر مکرم چوہدری صاحب کی کلمہ شریف سے دلی محبت اور ایک خواب کی تفصیل یوں بیان کرتے ہیں:۔

"جس روز ہم نے پہلے دن کلمہ کے بیج سینوں پر لگائے۔ اس روز عصر کی نماز سے پہلے مجھے آواز دے کر بلایا۔ میں حاضر ہوا تو میرے سینے پر کلمہ طیبہ آویزاں تھا۔ مجھے دیکھ کر فرمایا صرف تم نے لگایا ہے۔ یا سب نے لگایا ہے۔ میں نے کہا سب نے لگایا ہے۔ تب فرمایا اس کا مطلب ہے کہ خواب سچی ہو گئی ہے۔ پھر بتایا میں نے ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ بغیر کسی امتیاز کے احمدی اور غیر احمدیوں نے سینے پر کلمہ سجایا ہوا ہے۔ اور میں خواب میں یہ کہتا ہوں کہ کلمہ لگانا بہت عمدہ ہے اور ساتھ اور کچھ بھی کہا۔ پھر فرمایا میرے لئے فوراً کلمہ طیبہ کا بیج لے کر آؤ اور میرے سینے پر بھی آویزاں کرو میں نے عرض کیا کہ آپ یہ میرے والا کلمہ طیبہ کا بیج لے لیں۔ فرمایا نہیں میں تم کو اس سے کیوں محروم کروں میرے لئے اور لے کر آؤ چنانچہ میں فوراً ایک بیج لے کر آیا اور حضرت چوہدری صاحب کے سینے پر آویزاں کیا۔ یہ بیج ہر وقت حضرت چوہدری صاحب سینے پر لگائے رکھتے تھے اور رات کو سوتے وقت بھی اپنے سے جدا نہ کرتے جب کپڑے بدلتے تو پہلے اس کو اتار کر رکھ لیتے اور نیا کپڑا پہننے کے فوراً بعد یہ بیج سینے پر آویزاں فرماتے۔"

(انصاراللہ نومبر 1985ء ص 66-65)

مکرم بشیر احمد خان صاحب کا چشم دید واقعہ:۔

ایک دفعہ پاکستان کے ایک مشہور مورخ آپ کو ملنے آئے یہ صاحب چوہدری صاحب کے بڑے مداح اور عقیدت مند بھی تھے باتوں باتوں میں یہ صاحب ایک ایسی بات کہہ گئے جس سے آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی کا پہلو نکلتا تھا۔ آپ فوراً غصے میں اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو مخاطب کر کے کہا آپ ابھی یہاں سے نکل جائیں اور آئندہ مجھے نہ ملا کریں میں کسی ایسے شخص سے ہرگز ملنے کو تیار نہیں جو آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہو یہ کہہ کر آپ اٹھ کر چلے گئے اس کے بعد ایک لمبے عرصے تک اس شخص کی بار بار درخواستوں کے باوجود اس سے نہ ملے بالآخر اس کے بار بار معافی مانگنے پر آپ نے اسے معاف کر دیا۔"

(انصاراللہ نومبر 1985ء ص 70)

احسان کے معنی اس دن سمجھ آئے

محترم چوہدری حمید نصراللہ صاحب امیر ضلع لاہور بیان فرماتے ہیں۔

"ایک شخص کے ہاتھوں ہم اہل خانہ کو بہت پریشانی اٹھانی پڑی اور اس کے بعد اس شخص نے امداد کا سوال کیا خاکسار نے اس امر کی اطلاع مکرم بابا جی کو کی اور ہدایت طلب کی جواب میں تحریر فرمایا۔ کہ میری والدہ فرمایا کرتی تھیں کہ ایسے شخص سے نیکی کرنا جس نے تمہارے ساتھ نیک اور اچھا سلوک کیا ہو تو یہ تو کوئی نیکی نہیں کہ اس نے نیک سلوک کیا اور تم بھی نیک سلوک کر دیا۔ نیکی تو وہ ہے کہ دوسرے کی طرف سے کوئی نیکی نہ ہو اور تم نیکی کرو اور اصل نیکی تو وہ ہے کہ دوسرے کی طرف سے تمہارے ساتھ برائی ہوئی ہو اور تم اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاطر نیکی کرو اس لئے اس شخص کی اس ضرورت کے لئے جو اس نے تمہارے پاس بیان کی ہے رقم اسی خط میں بھجوا رہا ہوں۔ احسان کے معانی خاکسار کو اس دن سمجھ آسکے۔"

(انصاراللہ نومبر 1985ء ص 144)

سات ہزار بار درود

آنحضرتؐ پر درود بھیجنا زندگی کا مقصد اولین تھا۔ امۃ الحی سے ذکر کیا کہ میں دن میں تقریباً سات ہزار مرتبہ آنحضرتؐ پر درود بھیجتا ہوں۔"

(انصاراللہ نومبر 1985ء ص 144)

ایک انصاف پسندانہ حوالہ

خواجہ حسن نظامی نے اپنے مشہور رسالہ (منادی) میں ایک دفعہ مضمون لکھا جس کا موضوع یہ تھا۔ کہ اگر میں فلاں ہوتا تو میری کیا صورت اور صفات ہوتیں مختلف لوگوں کا قلمی خاکہ کھینچتے ہوئے انہوں نے حضرت چوہدری صاحب کے متعلق لکھا۔

"اگر میں سر ظفراللہ ہوتا تو محمد ﷺ کی سیرت مجھے اپنا غلام بنا لیتی کیونکہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔" (خالد ص 33)

سادگی وقناعت اور انکساری کے وجد آفریں واقعات

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ (اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے) بیان فرماتی ہیں۔

(ا) "ہمارے مستقل طور پر قادیان آنے سے بہت پہلے کی بات ہے ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر حسب معمول ہم لوگ چار پانچ دن کے لئے قادیان آئے ہوئے تھے۔ جلسہ کے دوسرے یا تیسرے دن جب ابا جان حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب گھر آئے تو بر سبیل تذکرہ فرمانے لگے کہ مجھے ان لوگوں پر حیرت ہے جو سٹیج کے ٹکٹوں اور حلقہ خاص کے ٹکٹوں کے لئے بڑی جدوجہد کرتے ہیں اور عذر لنگ یہ پیش کرتے ہیں کہ ہمیں چونکہ پروگرام اچھی طرح سنائی نہیں دیتا ہے اس لئے ہمیں ضرور سٹیج پر یا حلقہ خاص میں جگہ ملنی چاہئے وغیرہ وغیرہ لیکن میں نے آج دیکھا ہے کہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ گاہ کے سامنے نیچے زمین پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جس پر صرف پرالی بچھی ہوئی تھی اور وہ پورے انہماک سے جلسہ کی کارروائی سن رہے تھے۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 31)

(اا) "کھانے پینے میں بھی بڑی سادگی تھی اول تو ذیابیطس کی بیماری کی وجہ سے غذا ویسے ہی مختصر تھی مگر آپ اس معاملہ میں پھر بھی سختی سے پرہیز کرتے۔ اپنی کوٹھی تعمیر ہونے سے قبل جب کبھی آپ حضرت فضل عمر سے ملاقاتوں کے لئے آتے اور مرکز سلسلہ میں قیام فرماتے تو اپنے جس گھر میں حضور کی باری ہوتی آپ بھی اسی گھر کے مہمان شمار ہوتے جب کبھی مجھے آپ کی میزبانی کا موقع ملتا تو میں آپ کی بیماری کے مدنظر مناسب غذا تیار کرواتی ایک دفعہ آپ نے حضور سے کہا مہر آپا میرے کھانے کا بہت تکلف سے اہتمام کرتی ہیں۔ صرف ایک آدھ ڈش اور سلاد ہی میرے لئے کافی ہوتی ہے۔ جب حضور نے اندر آکر مجھے بتایا تو میں نے کہا جب ان کی خوراک صرف White meat تک محدود ہے تو پھر کچھ نہ کچھ اس میں تنوع تو ضرور ہونا چاہئے۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 32)

میری عمر سے بڑا سوٹ

محترم صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت فضل عمر بیان فرماتی ہیں۔

"مجھے فرمایا یہ دیکھو یہ دو سوٹ میں نے 1936ء میں بنوائے تھے۔ اس پر میں نے کہا بابا جی یہ سوٹ تو عمر میں مجھ سے بھی ایک سال بڑا ہے میں نے کہا کہ آپ نیا سوٹ کیوں نہیں لے لیتے؟ آپ نے فرمایا کہ انسان کے پاس صرف ضرورت کی چیزیں ہونی چاہئیں فالتو اشیاء فضول خرچی میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ بھی اسے پسند نہیں فرماتا۔" (خالد دسمبر 1985ء ص 37)

مولانا محمد احمد صاحب جلیل (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ و مفتی سلسلہ) ایک واقعہ سناتے ہیں۔

"برادرم مولوی عبدالکریم مقیم لندن نے ایک دفعہ مجھ سے بیان کیا کہ حضرت چوہدری صاحب نے ایک دفعہ ان کی بڑی بیٹی عزیزہ صادقہ کو اپنی ایک قمیص بھجوائی کہ اس کا کالر پھٹ چکا ہے اسے الٹ دیں جب کئی دن گزر گئے اور قمیص درست ہو کر نہ آئی تو حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا کہ قمیص ابھی تک درست ہو کر واپس کیوں نہیں آئی اس پر عزیزہ نے جواب دیا کہ اس قمیص کا کالر تو پہلے ہی الٹایا جا چکا ہے۔ اب اس کو مزید الٹانے کی کوئی صورت نہیں۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 72)

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بیان کرتے ہیں۔

"ایک دفعہ چوہدری صاحب کے ساتھ کھانے میں اور دوستوں کے علاوہ میں بھی تھا اور چوہدری صاحب کے پاس بیٹھا تھا۔ کوئی چیز چوہدری صاحب سے گر گئی۔ میں نے میز پر موجود وہی چیز آگے کر دی مگر اسی اثناء میں انہوں نے گری ہوئی چیز اٹھا لی۔ میں نے عرض کیا یہ رہنے دیں یہاں سے اور لے لیں فرمایا۔ کیا یاد نہیں بچپن میں اگر کوئی کھانے کی چیز گر جاتی تھی تو مائیں کہا کرتی تھیں اٹھا کر پھونک مار کر کھا لو اور ہم بچپن میں ایسا ہی کرتے تھے اب اللہ کی نعمت کیوں پھینک دی جائے ہمیشہ ان شکو تم کے نتیجہ میں ملنے والے فضلوں کے حصول کی خواہش کرنا چاہئے۔

(خالد دسمبر 85ء ص نمبر 74-73)

مکرم راجہ غالب احمد صاحب بیان کرتے ہیں۔

"تیسرا واقعہ جس کا یہاں ذکر کرنا یہ عاجز ضروری سمجھتا ہے وہ اغلباً 1966ء کا ہے خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی عزیزم کرنل راجہ باسط احمد صاحب کی شادی لاہور میں ہی ہونا قرار پائی تھی۔ موسم سرما میں حضرت چوہدری صاحب لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم والد صاحب راجہ علی محمد خان صاحب بھی لاہور میں خاکسار کے ہاں تشریف فرما تھے۔ والد صاحب نے ارشاد فرمایا کہ ایک دعوت نامہ حضرت چوہدری صاحب کو بھی میں بھجوا دوں..... خاکسار نے حسب ارشاد تعمیل کر دی جس شام دعوت ولیمہ تھی اسی دن خاکسار کو قریباً پانچ بجے شام حضرت چوہدری صاحب نے فون کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ ایک مہمان بھی ہوں گے جن کو آپ کی طرف سے شمولیت کی دعوت تو نہیں لیکن ان کو اس شام میں نے کھانے پر بلایا ہوا تھا۔ کیا میں انہیں اس دعوت ولیمہ میں اپنے ساتھ لا سکتا ہوں خاکسار نے عرض کیا آں مکرم کا تشریف لانا اور اپنے مہمان کو ساتھ لانا اس سے بڑھ کر اعزاز ہم سب کے لئے اور کیا ہو گا فرمانے لگے اجازت لینا بہر حال ضروری تھا۔"

(خالد ص 79-78)

مکرم انیس الرحمان صاحب بنگالی سابق مربی انگلستان تحریر فرماتے ہیں۔

ا۔ "آپ کی سادگی کا یہ حال تھا کہ اکثر و بیشتر ایک ہی سوٹ اور ٹائی استعمال کرتے اور روی ٹوپی پہنتے تھے ایک مرتبہ ایک دوست نے نیا جوڑا سلوا کر آپ کی خدمت میں بھجوایا آپ نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ جزاکم اللہ ایک سوٹ ہی کافی ہے ایک پر قناعت کرنی چاہئے آپ کسی مستحق کو دے دیں۔" (خالد دسمبر 85ء ص 123)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو

جماعتی پروگراموں میں شرکت کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک نہایت اہم اور ولولہ انگیز ارشاد

"تم جو چاہو کرلو لیکن یاد رکھو وہ دن آنے والا ہے جب احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے بڑی بڑی عزتیں پائیں گے لیکن ان لوگوں کی اولادوں کو جو اس وقت جماعتی کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے دھتکار دیا جائے گا۔ جب انگلستان اور امریکہ ایسی بڑی بڑی حکومتیں مشورہ کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گی اور وہ اسے اپنے لئے موجب عزت خیال کریں گے اس وقت ان لوگوں کی اولاد کہے گی کہ ہمیں بھی مشورہ میں شریک کرو۔ لیکن کہنے والا انہیں کہے گا کہ جاؤ تمہارے باپ دادوں نے اس مشورہ کو اپنے وقت میں رد کر دیا تھا اور جماعتی کاموں کی انہوں نے پرواہ نہیں کی تھی اس لئے تمہیں اس مشورہ میں شریک نہیں کیا جاسکتا۔

پس اس غفلت کو دور کرو اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ جو شخص سلسلہ کی کسی میٹنگ میں شامل ہوتا ہے اس پر اس قدر انعام ہوتا ہے کہ امریکہ کی کونسل کی ممبری بھی اس کے سامنے ہیچ ہے، اور اسے سو حرج کرکے بھی اس میٹنگ میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر وہ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا تو اس کی غیر حاضری کی وجہ سے سلسلہ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن وہ خود الٰہی انعامات سے محروم ہو جائے گا۔

جب شوریٰ نہیں تھی تب بھی کام چلتا تھا اور اب شوریٰ بلائی جاتی ہے تب بھی کام چل رہا ہے۔ پس تم حصہ لو یا نہ لو سلسلہ کا کام چلتا رہے گا۔ ہاں اگر تم اس وقت جماعتی کاموں میں حصہ نہیں لیتے اور انہیں اپنے لئے موجب عزت خیال نہیں کرتے تو تمہاری اولادیں آئندہ انعامات سے محروم ہو جائیں گی۔ لوگ اپنی زندگیوں میں اپنی اولادوں کے لئے ہزاروں ہزار روپیہ کی جائیدادیں بنا جاتے ہیں تا ان کے کام آئیں تم بھی اگر سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتے رہے تو تمہارا ایسا کرنا تمہاری اولاد کے لئے ایک بھاری جائیداد ثابت ہوگا۔

یاد رکھو اگر تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام کے لئے مقرر کیا جائے تو اس کا اس سے بھاگنا سخت غلطی ہے۔ تم سلسلہ کے کام کی سرانجام دہی میں ہرگز کوتاہی نہ کرو بلکہ اسے اپنی عزت کا موجب سمجھو۔ اگر تم سلسلہ کے کاموں کو عزت والا قرار دو گے تو خدا تعالیٰ بھی تمہیں عزت والا بنا دے گا۔ گو اس وقت جماعت کے پاس دولت نہیں، اسے دنیا میں کوئی اہمیت حاصل نہیں لیکن تھوڑے عرصہ میں ہی احمدیت دنیا پر غالب آنے والی ہے اور اس کے آثار خدا تعالیٰ کے فضل سے نظر آرہے ہیں۔ بڑے بڑے لوگوں کی توجہ احمدیت کی طرف ہو رہی ہے۔ یہ بڑے بڑے لوگ جس علاقہ سے بھی آئیں گے وہ احمدیت کو زیادہ معزز سمجھیں گے اور احمدیت کی وجہ سے انہیں اور عزت حاصل ہوگی لیکن جو لوگ سلسلہ کے کاموں میں شریک ہونے کو ذلت اور وقت کا ضیاع سمجھیں گے ان کے علاقہ میں عزت دیر سے آئے گی اور اگر وہ عزت آگئی تو جن لوگوں نے اپنے وقت میں سلسلہ کی خدمت میں کوتاہی کی ہوگی ان کی اولادیں اس عزت سے محروم ہو جائیں گی۔ پس آئندہ کے لئے احتیاط کرو اور ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو۔ تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام پر مقرر کیا جائے تو وہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ نے اسے بہت بڑے خطاب سے نوازا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1956ء صفحہ 24، 25)

II- "ایک دفعہ روزنامہ جنگ لندن میں حضرت چوہدری صاحب کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا اور تاریخی حقائق کو مسخ کرکے بعض باتیں بیان کی گئیں آپ نے اخبار سے غیر ذمہ دارانہ رویہ کی جواب طلبی فرمائی اور فرمایا میں انگلستان میں مقیم ہوں فون میسر ہے مجھ سے حقیقت دریافت کرتے اس پر اخبار کے متعلقہ ایڈیٹر نے کہا کہ رپورٹ اور مضمون لکھنے والا ایک متعصب شخص ہے اور جماعت احمدیہ کے خلاف بغض و کینہ رکھتا ہے اور گالی گلوچ کرتا ہے اس لئے آپ سے رابطہ کرنے سے اجتناب کیا ہے فرمانے لگے کہ مجھے اس کا پتہ اور فون نمبر دو میں اسے فون کروں گا جتنی گالیاں دینا چاہو مجھے دو میں اشتعال میں نہیں آؤں گا بلکہ صبر کروں گا اور اس کے حق میں دعا کروں گا میں اسے سمجھانا چاہتا ہوں کہ وہ تاریخی حقائق کو مسخ نہ کرے۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 125)

مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب کے یہ الفاظ پڑھیے۔

عالمی عدالت کے چیف جسٹس جس کے پاس کار نہیں تھی

I- "1963ء سے لے کر اپنی وفات تک آپ نے کبھی کار نہیں رکھی آپ کا قیام 1963ء سے 1974ء تک بطور جج عالمی عدالت انصاف اور آخری تین سال بطور صدر عالمی عدالت انصاف ہالینڈ میں اور فروری 1974ء سے لے کر نومبر 1983ء تک انگلستان میں رہا گویا یورپ میں رہتے ہوئے اور دنیا کی سب سے اعلیٰ عدالت کا جج اور صدر ہوتے ہوئے بھی اپنی تن آسانی کے لئے یہ خرچ ان کو گوارا نہ ہوا۔ پیدل دفتر تشریف لے جاتے اور بس پر واپسی ہوتی۔ انہی دنوں میں آپ نے لاکھوں روپے خرچہ سے لندن مشن ہاؤس کی موجودہ عمارت بنوانے کا اعزاز حاصل کیا اور لاکھوں روپے کے وظائف بیوگان اور یتیموں کی امداد کے طور پر دینے کی سعادت حاصل کی۔ ہاں اس دوران اگر کوئی مہمان آپ کے پاس رہنے کے لئے آیا جس کے متعلق خیال ہوا کہ اس کو سواری کے بغیر تکلیف ہوگی تو جتنا عرصہ وہ مہمان رہا اس کے شایان شان نئی موٹر خرید لی اور اس کے جانے کے بعد اسی دن بیچنے کے لئے بھیج دی۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 129)

II- (ایک موقع پر حضرت چوہدری صاحب نے) فرمایا "میں اپنے رومال بنیان جراب اور قمیص وغیرہ ہالینڈ میں خود دھوتا ہوں" اور اس وقت ان کی ماہوار آمد تقریباً ساٹھ ہزار روپے سے بھی زائد تھی اور ان کا خرچ تقریباً بارہ سو روپے ماہوار تھا اور باقی سب رقم خدا کے راستے میں اور حاجت مندوں کی ضروریات پورا کرنے میں خرچ ہوتی تھی.... سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اس کے پاس کچھ نہیں ہوتا تھا مگر اطمینان اور سکون اور رضائے الٰہی کی لازوال دولت اسے میسر تھی ہزاروں گھروں میں اسی کے دم سے چراغ جلتے تھے ان کی دعائیں ہی اس بے نفس وجود کا سرمایہ اور جائیداد تھی گو جہاں تک مجھے علم ہے اس سخی کی وفات کے وقت اس کی کوئی ظاہری جائیداد نہ تھی۔"

(خالد دسمبر 85ء ص 130-129)

وزیر خارجہ کی سادگی

چوہدری صاحب کے بھتیجے مکرم محمود نصر اللہ خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

"پاکستان بننے کے بعد پانچ کلفٹن روڈ پر جو مکان محترم باباجی کو سرکاری رہائش کے لئے ملا وہ متروکہ املاک کا مکان تھا ان کی بیگم صاحبہ نے ان کو کہا کہ اس کا فرنیچر اور قالین وغیرہ بوسیدہ ہیں P.W.D والوں کو کہہ کر اس کو بدلوا دیں محترم باباجی نے فرمایا کہ اس وقت پاکستان کے خزانہ کی حالت میں جانتا ہوں اور ہمارا گزارہ ٹھیک ٹھاک ہو رہا ہے میں نہیں چاہتا کہ مکان کا فرنیچر بدلوانے کے لئے میں خزانے پر بوجھ ڈالوں۔"

کوٹ میں دو درجن سوراخ

مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب تحریر کرتے ہیں۔

"یہ واقعہ حضرت چوہدری صاحب کی سادگی اور درویشی کا منہ بولتا ثبوت ہے خدا تعالیٰ نے آپ کو بہت مال و دولت عطا کیا۔ جو دین کے لئے خرچ کر دیتے۔ مساکین و غرباء کو ہر ماہ وظائف جاتے جس کا انتظام پاکستان میں ہم نے افسر صیغہ خزانہ ربوہ کے ذریعے کروا رکھا تھا۔ مگر آپ اپنی ذات پر بالکل نہ ہونے کے برابر خرچ کرتے تھے واقعہ یہ ہے کہ آپ ایک دفعہ موسم سرما کے شروع میں لندن سے لاہور تشریف لانے والے تھے مجھے محترمہ امتہ الحی بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ ابا تشریف لا رہے ہیں اور ان کا کوٹ بہت بوسیدہ ہو چکا ہے میں اسے بھجوا رہی ہوں اسے مرمت کروا دیں کوٹ کا نہ صرف استر پھٹ چکا تھا بلکہ بیرونی کپڑے میں جگہ جگہ سوراخ ہو چکے تھے میں نے عرض کیا کہ نئے کپڑے کے چند نمونے بھجوا رہا ہوں آپ پسند کر لیں میں ابا کی آمد سے پہلے درزی سے نیا کوٹ سلوا دوں گا بیگم صاحبہ نے فرمایا رشید یہ ناممکن ہے ابا ہرگز نیا کوٹ نہیں پہنیں گے بلکہ ہم پر شدید ناراض ہوں گے کہ میری ذات کے لئے خرچ کیوں کیا ہے۔ چار و ناچار میں نے بیڈن روڈ کے ایک درویش درزی حاجی بشیر احمد صاحب سے اس مشکل کے متعلق عرض کیا چنانچہ وہ آستینوں کے لئے پہلے جیسے استر کے بالکل مشابہ کپڑا لائے پھر اسے مسل کے پرانے کپڑے کی طرح ہم نے بنایا اور وہ کپڑا آستینوں میں اس احتیاط سے لگوایا کہ معلوم نہ ہو سکے اسی طرح بڑی منت سماجت سے رفوگر کو راضی کیا کہ وہ ان دو درجن کے قریب سوراخوں کو رفو کر دے اور پھر اس کی منہ مانگی اجرت ادا کی کیونکہ کوئی بھی رفوگر اس کوٹ کو رفو کرنے کو تیار نہ تھا اور ایسا واقعہ آپ کے ایک جوتے کی مرمت کا بھی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو بادشاہی میں فقیری اور فقیری میں بادشاہی کے چلن رکھتے ہیں۔"

(خالد دسمبر 1985ء ص 148)

دس شلنگ کی قمیص

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب بیان کرتے ہیں۔

"ایک دفعہ فرمانے لگے کہ ہالینڈ میں میں صبح کے ناشتے کے لئے وہ انڈہ استعمال کرتا ہوں جس میں دو زردیاں ہوتی ہیں ایک زردی میں ایک دن کھاتا ہوں اور دوسری اگلے روز۔ چند نوجوان کھڑے تھے فرمانے لگے تم لوگوں نے ڈیڑھ ڈیڑھ دو دو پاؤنڈ کی قمیصیں پہن رکھی ہیں میری یہ قمیص دیکھ رہے ہو جو میں نے پہنی ہوئی ہے یہ امریکہ سے میں نے صرف دس شلنگ میں خریدی تھی۔" (خالد دسمبر 85ء ص 153)

مکرم عبد المالک صاحب کا بیان۔

"مکرم برادرم خالد صاحب جو میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبرز لاہور کے صاحبزادے ہیں ایک دفعہ ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ خاکسار آپ کو ایک نئی اچکن "تحفتہ" دینا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اچکن میرے پاس ہے مگر انہوں نے اصرار کیا جس پر فرمایا اگر آپ مجھ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ تمہارے پاس کتنی پرانی چیزیں ہیں تو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ ٹوپی کس سن کی ہے اور اس طرح باقی ذاتی استعمال کی چیزوں کے بارہ میں بتایا اور آخر میں قمیص کے بارہ میں فرمایا کہ میری والدہ فرمایا کرتی تھیں جب تم کوئی قمیص پہننی ترک کر دیتے ہو تو پھر وہ کسی کام کی نہیں رہتی۔

(خالد دسمبر 85ء ص 148)

مکرم شیخ محمد حسن صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"ایک روز گیا تو آپ کا ہاتھ بندھا ہوا تھا جس پر خاکسار نے پوچھا۔ چوہدری صاحب ہاتھ کو کیا ہوا ہے تو فرمایا کچھ گرم کرنے لگا کہ ہاتھ جل گیا ہر کام کو خود کرنے کی پوری کوشش کرتے۔ بعض دفعہ احباب بیت الذکر میں نماز کے بعد آپ کی جوتی پکڑنے کی کوشش کرتے تو آپ کہتے اسے چھوڑ دو یہ میری جوتی ہے آپ کی نہیں غرض یہ تھی کہ مجھے اتنی اہمیت نہ دو میں تو ایک عام آدمی ہوں اور بس۔"

(خالد دسمبر 85ء ص 150)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

گنجا پن

موجودہ دور میں جہاں دوسری بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں' وہاں پر گنجے پن کی بیماری بھی ہر چھوٹے بڑے میں پائی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے بظاہر تو صحت پر سوائے بالوں کے غائب ہونے کے کوئی بھی برے اثرات نظر نہیں آتے لیکن حقیقت میں یہ ایک متعدی بیماری ہے۔

مشاہدے میں آیا ہے کہ گنجے پن کی بیماری کالے رنگ کے لوگوں کی نسبت گوروں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق بلوغت کے بعد اسی فیصد مرد اور پندرہ تا بیس فی صد عورتیں گنجے پن کا شکار ہو جاتی ہیں۔

علم انسانیت کی پیشین گوئی کے مطابق اکیسویں صدی میں دنیا کے تمام مردوں کے سر سیبوں کی طرح چمکتے ہوں گے۔ جن پر بالوں کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر دس سالوں میں نہ صرف گنجے حضرات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ سروں پر بالوں کی تعداد بھی کم ہوتی جا رہی ہے۔

ابھی تک گنجے پن کی وجوہات اور علاج کے بارے میں چنداں ریسرچ نہیں کی گئی۔ لیکن جب خواتین اس مرض کا شکار ہونا شروع ہوئیں تو اس مسئلے پر گہری تشویش پیدا ہو گئی۔ ظاہری اعتبار سے گنجے پن کو پانچ مختلف قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ ابتدائی گنجاپن
2۔ چیدہ چیدہ گنجاپن
3۔ پورے سر کا گنجاپن
4۔ سادہ جسم کا گنجاپن
5۔ ڈھلتی عمر کا گنجاپن

ان تمام قسموں میں سے ابتدائی اور ڈھلتی عمر کے گنجے پن کو "نمونے دار" گنجے پن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ گنجے پن کی بہت عام اور قدیم قسمیں ہیں۔

تمام گنجے حضرات میں سے نوے فیصد گنجے لوگ نمونے دار گنجے پن کا شکار ہیں۔ ایسی صورت میں مریض کے بالوں کے سامنے والی پٹی آہستہ آہستہ غائب ہونا شروع ہو جاتی ہے یا پھر سر کے درمیانی لیکن پچھلے حصے سے بال غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ ماتھے کے بال بھی غائب ہو جاتے ہیں۔ گنجے پن کی اس قسم کو مد نظر رکھ کر ماہرین نے اس پر تحقیق شروع کی اور انہوں نے یہ نتیجہ نکالا کہ گنجے پن کی وجوہات موروثی ہیں۔ لیکن مزید تحقیق کے بعد یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ وراثتی وجوہات کے علاوہ بھی اس بیماری کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ بالوں میں بہت زیادہ سکری یا خشکی
2۔ خوراک میں کمی
3۔ سر کی متعدی بیماری
4۔ ہارمون میں بے توازنی
5۔ دوران خون میں خرابی
6۔ کھوپڑی پر زخم
7۔ جسم کی متعدی بیماریاں وغیرہ

مندرجہ بالا وجوہات ہی دراصل گنجے پن کی اصل وجوہات ہیں۔ اگر ان خرابیوں اور خامیوں کو بروقت دور کر دیا جائے تو نہ صرف یہ بیماری وہیں رک جاتی ہیں' بلکہ دوبارہ سے سر پر بال اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان تمام وجوہات میں سے اگر بالوں کی سکری کو کم کر دیا جائے تو گنجے ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بالوں میں سکری کی زیادتی کی وجہ سے بال گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔

چند اور اہم وجوہات

بیان کردہ وجوہات کے علاوہ ماہرین نے مزید وجوہات کو جاننے کے لئے تجربات کئے۔ انہوں نے مختلف جانوروں کے بالوں اور جلد پر سکا کلین (squalene) کو اچھی طرح رگڑا۔ سکا کلین انسانی بالوں میں سے نکلنے والی ایک چکنی رطوبت ہے۔ اس کے رگڑنے سے دیکھا گیا کہ جانوروں پر سے بال غائب ہو گئے۔ چنانچہ یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سکا کلین کی زیادتی کی وجہ سے مرد حضرات نمونے دار گنجے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ ماہرین یہ بھی جاننے میں کامیاب ہو گئے کہ مردوں میں نمونے دار گنجے پن کی ایک اور وجہ اینڈروجینز کی مقدار میں زیادتی بھی ہے۔ چونکہ یہ بھی دیکھا گیا ہے جن مردوں میں نر ہارمون اینڈروجینز کی کمی ہوتی ہے وہ لوگ گنجے پن کا شکار نہیں ہوتے۔

اگر نر ہارمون اینڈروجینز کی زیادتی کو ہی گنجے پن کی وجہ تصور کیا جائے تو پھر تمام مردوں کو ضرور گنجا ہونا چاہئے۔ ایک اور مشاہدے کے مطابق جب خواتین میں مادہ ہارمونز میں کمی بیشی ہو یا پھر مانع حمل گولیاں استعمال کی جائیں جو دراصل نر ہارمونز سے بنی ہوتی ہیں تو خواتین کے بازوؤں سینے اور بدن پر بال زیادہ تیزی کے ساتھ اگنا شروع ہو جاتے ہیں یا پھر وہ خواتین جو گنجے پن کا شکار ہوں یقیناً ان کے والدین بھی اس بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مشاہدے کے مطابق نہ صرف انسانوں کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں بلکہ ان کے سروں کی وضع بھی مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً لمبوترے' بیضوی' چپٹے' گول اور چوکور وغیرہ۔

اب دیکھا یہ گیا ہے کہ لمبوترے سر میں دوسری قسم کے سروں کی نسبت خون کی گردش بڑی تیزی اور آسانی سے ہوتی ہے۔ خاص طور پر سر کے درمیانی حصے میں خون کا دباؤ زیادہ اچھا ہوتا ہے' جبکہ بیضوی شکل والے سر (جسے انڈے جیسا سر بھی کہا جاتا ہے) میں خون کی شریانیں ایک دوسرے کے نیچے دب جاتی ہیں اور اس طرح اکثر خون جمع ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے ماہرین نے یہ اخذ کیا کہ جن لوگوں کے سروں کی شکل بیضوی ہوتی ہے ان کے گنجے پن کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ ماہرین کے مشاہدے کے مطابق ایک وجہ' جو کہ معقول ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر مزاح کا عنصر بھی رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ فطین اور عالم حضرات میں گنجے ہونے کی شرح بے خوف اور ناسمجھ لوگوں سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ یہ سمجھی جاتی ہے کہ علم و فہم رکھنے والے لوگوں کے دماغ اور کھوپڑی کے درمیان بہت کم فاصلہ رہ جاتا ہے چونکہ ان کے دماغ کا سائز کم عقل والے لوگوں سے قدرے بڑا ہوتا ہے' اس طرح ان کے بالوں کو مناسب مقدار میں خون کی فراہمی نہیں ہوتی۔ جو گنجے پن کا سبب بنتی ہے۔

گنجے پن کی روک تھام اور علاج

گنجے پن کو روکنے کے لئے ڈاکٹروں کے مطابق سب سے پہلے سر پر سے خشکی اور سکری کا بالکل خاتمہ کرنا چاہئے اور اگر سکری کثرت سے ہو جائے تو ڈاکٹروں کے کہے ہوئے نسخے پر عمل کرنا چاہئے۔

سر پر کسی قسم کی چوٹ اور زخم بھی گنجے پن کا باعث بنتے ہیں۔ علاوہ ازیں چھالے' پھوڑے اور پھنسیوں سے بچ کر رہنا چاہئے۔

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اگر بال کم ہونا شروع ہو جائیں تو انہیں بار بار کٹوانے یا شیو کرنے سے بڑھ جاتے ہیں' یہ رائے درست نہیں۔

(ماخوذ از اہم سائنسی معلومات)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

دی لائٹ

میگزین نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نام میگزین: دی لائٹ
ادارہ: نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
صفحات: 165

دی لائٹ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا تعلیمی میگزین ہے۔ یہ ادارہ اردو اور انگریزی دونوں نظام ہائے تعلیم کے تحت بچوں اور بچیوں کی تدریس کا ادارہ ہے۔ اس شمارہ کے نگران اعلیٰ پرنسپل مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب ہیں جبکہ انچارج میگزین اور مدیر منتظم مکرم عبدالصمد قریشی صاحب ہیں اردو حصے کی مجلس ادارت مکرم محمد ہادی صاحب' مکرم رانا محمد سلیم اختر صاحب' مکرم ساجد سلطان احمد صاحب اور مکرم اعظم نوید صاحب پر مشتمل ہے۔ جبکہ معاونین شعبان قیصر' صہیب مجید' نوید سحر' ذکاء اللہ اور نورالجمیل نجمی ہیں۔ انگریزی حصہ کے ایڈیٹر ان چیف طاہر احمد نسیم صاحب ہیں جبکہ ایڈیٹوریل بورڈ مکرمہ بشریٰ ہادی صاحبہ' مکرم عمر فاروق صاحب' مکرمہ سمیرا صاحبہ اور مکرم وسیم احمد شاہ صاحب پر مشتمل ہے۔ معاونین میں سمیع اللہ' کاشف ندیم' مجید احمد ظفر' عطاء الہادی اور مرزا نبیل احمد شامل ہیں۔ اردو حصہ 100 صفحات پر جبکہ انگریزی حصہ 65 صفحات پر مشتمل ہے۔

اردو حصہ کا آغاز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے طلباء کے لئے ایک ارشاد سے کیا گیا ہے جو بچوں کے لئے دعا اور نصیحت پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن مکرم سید طاہر احمد صاحب اور اس کے بعد پرنسپل صاحب نصرت جہاں اکیڈمی مکرم محمد خالد گورایہ صاحب کا پیغام درج ہے۔ اداریہ میں بتایا گیا ہے کہ یہ اکیڈمی کے میگزین کا دوسرا شمارہ ہے۔ مدیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ اس پرچے سے پتہ چلتا ہے کہ طلباء کی ادبی حسیات خفتہ نہیں بلکہ بیدار ہیں اور اس لحاظ سے پیشگوئی کی جاسکتی ہے کہ آئندہ ان طلباء کی کاوشیں خوب سے خوب تر کی منازل طے کرتی چلی جائیں گی۔ ابتداء میں دی لائٹ کے پچھلے شمارے کے بارے میں جن اہم شخصیات نے تعریفی اظہار کیا ہے ان میں مکرم کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب' مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب' مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب' مکرم پروفیسر منور شمیم خالد صاحب اور محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب شامل ہیں۔

مجلے میں اردو اور انگلش مضامین کا اچھا انتخاب جمع ہے جس میں اساتذہ اور طلباء دونوں کی نگارشات شامل ہیں اس کے علاوہ خوبصورت رنگین تصاویر آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہیں۔ اردو اور انگریزی مضامین میں سائنسی معلومات عامہ' تاریخ اور عمومی دلچسپی کے موضوعات شامل ہیں۔ نظمیں اور غزلیں بھی شامل اشاعت ہیں۔ انگریزی حصے میں اداریہ مکرم طاہر احمد نسیم صاحب نے لکھا ہے اور اس کے بعد مسز راشدہ شعیب انچارج گرلز سیکشن سینیئر اور مسز طاہرہ انچارج گرلز سیکشن جونیئر' اور محترمہ سمیرا صاحبہ کے پیغامات شامل ہیں۔ انگریزی اور اردو دونوں حصوں کے مضامین دلچسپ' معلوماتی اور قابل مطالعہ ہیں۔ ایسے رسالوں اور مجلات کا مقصد طلباء کی حوصلہ افزائی اور تربیت ہوتا ہے۔ مجلہ ہذا اپنی اس کوشش میں کامیاب دکھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ آمین

(ی۔ س۔ ش)

تین بنیادی قوتیں

ڈاکٹر عبدالسلام پاکستانی طبعیات دان نے چار بنیادی فطری قوتوں میں سے دو کو یکجا کر کے تین قوتوں کی موجودگی کا نظریہ 1979ء میں پیش کیا۔ آئن سٹائن اور دیگر سائنسدانوں کا خیال تھا کہ کائنات میں چار بنیادی قوتیں موجود ہیں (i) کشش ثقل کی قوت (ii) برقی مقناطیسی قوت (iii) کمزور نیوکلیائی قوت (iv) طاقتور نیوکلیائی قوت۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے مطابق برقی مقناطیسی قوت اور کمزور نیوکلیائی قوت ایک ہی قوت ہیں اس قوت کا نام انہوں نے برقی کمزور قوت تجویز کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32563

I Kitim. S. Colley S/O Sanna Colley

پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع موضع Facoto گیمبیا مالیتی۔/D 2000۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/D 1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Kitim.S.Colley گیمبیا گواہ شد نمبر 1 Bro Kemos Sonko وصیت نمبر 30337 گواہ شد نمبر 2 Bro Musab Kinteh وصیت نمبر 30336۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32564

I R.E Machmudin S/O Emong

پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 75-1-1 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی۔/10000000 روپے۔ 2۔ Water-Basin واقع انڈونیشیا مالیتی۔/15000000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی۔/1000000 روپے۔ 4۔ گھریلو اشیاء اثاثہ بیت مالیتی۔/2000000 روپے۔ 5۔ ٹیلی ویژن 17 انچ مالیتی۔/700000 روپے۔ میزان۔/28700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد R.E.Machmudin. انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ahmad Rasidi وصیت نمبر 26963 گواہ شد نمبر 2 M.H.Soleh Ahmady وصیت نمبر 29137۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32565

I- . Nanen Lariza Sabiha W/O Mr. Yusuf Achmad

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر۔/10000000 روپے اور زیورات مالیتی۔/75000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/85000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ . Nanen Lariza Sabiha انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Endang Abdurrahman وصیت نمبر 26681 گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad.S وصیت نمبر 30503۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32566

I . Mulyana Karim Ahmad S/O Saridi

پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1998-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Ciranjang انڈونیشیا مالیتی۔/30000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ..... واقع ...... مالیتی۔/11000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/41000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/425000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1575000 روپے سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مولانا کریم احمد ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 U.Sukandi S/O Emed ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Uus. Mulyadi ساکن انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32567

I . Rudi Mulyana S/O Mr. E. Sarjuh(Late)

پیشہ Labour عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/245000 روپے ماہوار بصورت Lbour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rudi Mulyana انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Agus Yunus انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Basyir انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32568

I Ahmad Suwarna S/O M.U. Mustopa

پیشہ Farmer Labour عمر 63 سال بیعت 1969-9-16ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 18 مربع میٹر مالیتی۔/2090000 روپے۔ 2۔ دھان کا کھیت برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی۔/6000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/8090000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ahmad Suwarna انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Mustopa انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Irfan Ilahi انڈونیشیا۔

مسل نمبر32569

I. Rachmat Suwandhi B.Sc S/O M. Mochtar

پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی۔/5000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی۔/4500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/9500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rachmat Suwandhi B.Sc انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Arief Maulana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Euis Rachmat انڈونیشیا۔

مسل نمبر32570

I. Manap Sutarwan S/O Enjuh

پیشہ ٹیچنگ عمر 59 سال بیعت 1966-3-16 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مع زمین مالیتی۔/27500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/814000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد r Manap Sutar Wan انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 U.Sukandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Suhenda انڈونیشیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور سے تحریر کرتے ہیں کہ ان کی بھتیجی عزیزہ شازیہ حمید صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالحمید عابد صاحب والٹن روڈ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری احمد محمود صاحب حال ونکور کینیڈا ابن مکرم چوہدری ناصر احمد ندیم صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ بعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالر مکرم چوہدری مبشر احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 11-2-2000 دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

عزیزہ شازیہ حمید مکرم حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم ریٹائرڈ زراعت ماسٹر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ کی پوتی ہے جبکہ عزیزم چوہدری احمد محمود صاحب مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب مرحوم سابق چیئرمین ٹاؤن کمیٹی چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے پوتے ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمادے۔

قرارداد تعزیت

○ محترمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ حرم محترم نواب مسعود احمد خان صاحب مرحوم مورخہ 21۔ جنوری 2000ء کو وفات پاگئیں۔ محترم اشفاق حسین صاحب صدر حلقہ ملیر۔ کراچی نے اراکین مجلس عاملہ و جملہ افراد جماعت احمدیہ حلقہ ملیر کی طرف سے قرارداد تعزیت بھجوائی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ آپ نہایت نیک فطرت خاتون تھیں۔ قرآن سے ازحد پیار تھا۔ آپ نے اپنی ساس محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی بیماری کے زمانے میں بہت مخلصانہ دیکھ بھال کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

مجلس نابینا کے زیر اہتمام یوم مصلح موعود

○ مورخہ 20۔ فروری 2000ء مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام خلافت لائبریری میں یوم حضرت مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک اجلاس زیر صدارت مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت مکرم علی محمد صاحب نے کی۔ منظوم کلام مکرم عبدالحمید خلیق صاحب اور حفیظ احمد جہ صاحب نے پیش کیا۔ مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب' مکرم محمد الیاس اکبر صاحب' مکرم محمد نصراللہ جوئیہ صاحب' مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب اور صدر مجلس نے یوم مصلح موعود کی مناسبت سے تقاریر کیں۔ دعا کے بعد تمام ممبران کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

سانحہ ارتحال

○ محترم رانا منور احمد صاحب ولد سندھی خاں صاحب آف سروعہ ضلع ہوشیارپور حال فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 22۔ فروری شام 5 بجے وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 79 سال تھی۔ 1934ء میں آپ کو قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ چک 26 اسلام آباد ضلع منڈی بہاؤالدین میں کافی عرصہ صدر جماعت رہے۔ پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ذریعہ کئی افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ آپ کے 7 بیٹے مکرم رانا تصور احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ - رانا مدثر احمد صاحب فضل عمر ہسپتال میں ڈینٹل ٹیکنیشن - مکرم طاہر احمد صاحب' مکرم ناصر احمد صاحب' مکرم داؤد احمد صاحب' مکرم منصور احمد صاحب' اور عمران احمد صاحب اور دو بیٹیاں ہیں ان کا جنازہ اگلے روز بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب نے پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم چوہدری سلطان محمد سدھو صاحب بابت ترکہ مکرم غلام محمد صاحب)

مکرم چوہدری سلطان محمد سدھو صاحب آف ونجواں ساکن مکان نمبر 18/6 دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب آف ونجواں بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 18/6 دارالعلوم غربی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ میں سے نصف حصہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس قطعہ میں سے ان کا حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ امتہ الرشید بیگم صاحبہ (بیٹی)
2- محترمہ اشرف صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
3- محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4- محترمہ امتہ الحئی صاحبہ (بیٹی)
5- محترمہ شہناز سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
6- محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
7- مکرم چوہدری سلطان محمد سدھو صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت جنگ چھڑ سکتی ہے

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ پاک بھارت جنگ چھڑ سکتی ہے۔ کانگرس کو پیش کی گئی اپنی سالانہ رپورٹ میں انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن پر جھڑپیں بظاہر معمول کی بات ہے لیکن یہ قابو سے باہر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کرانا چاہتے ہیں۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا کہ امریکہ خود کوئی حل مسلط کرنا نہیں چاہتا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم موثر کردار ادا کریں۔

مذہب میں تبدیلی کے قانون کے خلاف

مظاہرہ بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں سینکڑوں مسیحیوں نے مذہب کی تبدیلی کے بارے میں اڑیسہ انتظامیہ کے حکم کو امتیازی قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا یہ حکم بھارتی آئین کے منافی ہے۔ اڑیسہ کی حکومت کے حکم میں مذہب تبدیل کر کے عیسائی ہونے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پہلے پولیس سے اسکی کلیرنس حاصل کریں۔

اسرائیل پر حملہ ہوا تو......

امریکہ نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ ایک فوجی معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے اس کے تحت اسرائیل پر غیر روایتی میزائل حملوں کی صورت میں امریکہ اسرائیل کے حق میں میدان عمل میں آجائے گا۔ واضح رہے کہ جولان سے واپسی کے لئے اسرائیل نے امریکہ سے دس ارب ڈالر کے ہتھیار مانگے ہیں۔

روسی فوج کے مظالم کے ثبوت

روسی افواج نے چیچنیا میں ظلم و بربریت کی جو انتہا کر دی ہے اس کے ثبوت مل گئے ہیں۔ ایک جرمن صحافی نے روسی بربریت کی ویڈیو فلم بنائی جو دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ نے ٹی وی پر چلادی ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ چیچن حریت پسندوں کو خاردار تاروں میں جکڑا گیا۔ ان کے کان کاٹے اور ٹرکوں سے باندھ کر گھسیٹا گیا۔ اس ویڈیو فلم میں روسی فوجیوں کو ٹینکوں کے ذریعے جانبازوں کی نعشیں پھینکتے اور تشدد زدہ جسموں کو اجتماعی قبروں میں دفناتے دکھایا گیا ہے۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ روس اب تک چیچنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تردید کرتا آیا ہے۔ ویڈیو فلم سے ماسکو کی عالمی سطح پر سبکی ہوگی اور اس پر دباؤ میں اضافہ ہوگا۔

تھائی لینڈ میں فوجی ہیلی کاپٹر تباہ

تھائی لینڈ میں فوجی ہیلی کاپٹر تباہ ہونے سے جنرل سمیت ۱۹- افراد ہلاک ہو گئے۔ بدقسمت ہیلی کاپٹر تیز بارش کے باعث کانچا نبری ائربیس پر واپس آنے کی کوشش میں دھماکے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے ہو کر دور تک بکھر گیا۔ ہلاک شدگان میں 7- اعلیٰ افسر بھی شامل ہیں۔ فوجی ترجمان نے کہا کہ یہ تخریب کاری نہیں حادثہ ہے۔ امدادی ٹیم نے نعشیں تلاش کرلی ہیں۔

عالمی دباؤ پر عراق سے نرمی

بڑھتے ہوئے عالمی دباؤ اور امریکہ کے اندر سے دباؤ کے نتیجے میں امریکہ عراق پر عائد پابندیاں نرم کرنے پر مجبور ہوگیا ہے۔ امریکہ اقوام متحدہ کے ترجمان کی اس ضمانت پر کہ یہ سامان ایٹمی ہتھیار بنانے میں استعمال نہیں ہوگا۔ 180 لاکھ ڈالر کا بجلی کا سامان ریلیز کرنے پر راضی ہوگیا۔ امریکی ارکان پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ اقتصادی پابندیوں سے عراقی عوام کی مشکلات میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے کہا ہے کہ خوراک کی کمی کے باعث بچوں کی شرح اموات بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔

بگوٹا کے چار بنکوں میں دھماکے

کولمبیا کے دارالحکومت بگوٹا میں چار بنکوں میں ہولناک دھماکوں سے سارا شہر لرز اٹھا۔ 13- افراد زخمی ہوئے۔ دھماکے اتنے شدید تھے کہ قریبی عمارتوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ شہر میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے بم دھماکوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے پر پندرہ ہزار ڈالر انعام کا اعلان کردیا ہے۔

مذاکرات بے نتیجہ رہے

امریکی ایلچی ڈینس راس اور یاسر عرفات کے درمیان گذشتہ روز رملہ میں ہونے والی ملاقات بے نتیجہ رہی۔ فلسطینی ترجمان نے صحافیوں سے کہا کہ بتانے کے لئے کچھ نہیں۔ کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

روس پریشان ہوگیا

امریکہ اور جاپان کے درمیان میزائل شکن نظام کا سمجھوتہ ہونے پر روس پریشان ہوگیا۔ روسی وزارت خارجہ نے اس سمجھوتے پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ فوجی اتحاد میں توسیع لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سے علاقے میں ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہو جائے گی۔

حزب اللہ کے اسرائیلیوں پر حملے

شام اور ایران کی حمایت یافتہ چھاپہ مار تنظیم حزب اللہ نے اسرائیلی چوکیوں پر راکٹوں اور مارٹر بموں سے حملے کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 26 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 28 فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-07
منگل 29 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-14
منگل 29 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-35

بھارتی کمانڈوز نے 15۔افراد شہید کردیئے

بھارتی فوج کے درندہ صفت کمانڈوز نے نکیال سیکٹر میں کنٹرول لائن عبور کرکے رات کی تاریکی میں ایک گھر میں گھس کر 15۔افراد کو شہید کردیا۔ 15 مسلح باوردی دہشت گردوں نے گھر کے افراد پر فائرنگ کی اور خنجروں سے گلے کاٹ دیئے۔ بھارتی فوج نے لنجوٹ کیمی گالہ نامی گاؤں پر رات بارہ بجے اچانک گولہ باری شروع کی اور اسی آڑ میں دھاوا بول دیا۔ تین افراد کے سر اور بازو تن سے جدا کرکے ساتھ لے گئے۔ مرنے والوں میں 7 عورتیں دو بچے اور 5 مرد شامل ہیں۔

آزاد کشمیر میں ہڑتال مظاہرے دو روز سوگ

بھارتی فوج کے بلیک کیٹ کمانڈوز کی دہشت گردی کے خلاف آزاد کشمیر میں ہڑتال کی گئی اور مظاہرے ہوئے۔ دو روز سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ قومی پرچم بھی سرنگوں رہے گا۔ سوگ میں ٹریفک اور بازار بند رہے۔

مختصر خبریں

قومی تعمیر نو بیورو نے حکومت کو سفارش کی ہے کہ صوبوں کو تقسیم کر دیا جائے۔ پنجاب سندھ کے 3-3 اور سرحد بلوچستان کے دو دو یونٹ بنائے جائیں۔ پنجاب کو مرکزی پنجاب، سرائیکی بیلٹ اور پوٹھوہار میں تقسیم کردیا جائے۔ سندھ، کو کراچی حیدر آباد اور سکھر میں تقسیم کیا جائے۔ تعلیم، صحت اور خوراک وزراعت کی وفاقی وزارتیں ختم کردی جائیں۔ طیارہ سازش کیس میں اجازت کے بغیر ملزموں کے بیانات شائع یا نشر کرنے پر پابندی لگادی گئی۔ سابق رکن اسمبلی شفقت ربیرہ گولی لگنے سے وفات پاگئے۔ خودکشی یا قتل کی قیاس آرائیاں۔ وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہ کئے تو قوم کو قیمت چکانا پڑے گی۔ کراچی میں چھ گاڑیاں نذر آتش، متحدہ کے 12۔افراد گرفتار۔ پاکستان میں افغان سیاسی تنظیموں کے دفاتر بند کرنے کا فیصلہ۔

اعلانِ داخلہ

معزز اہالیان ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں داخلہ برائے سال 2000-2001ء کا طریق کار حسب ذیل ہوگا۔

(1) ٹیسٹ برائے داخلہ پریپ کلاس۔ یکم مارچ بروز بدھ 9:00 تا 12:00 بجے۔ جو بچے انٹرویو کلیئر کریں گے صرف انہی کو داخلہ فارم ملے گا۔ 31۔مارچ 2000ء کو عمر ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہو۔

(2) داخلہ برائے جونیئر، سینئر نرسری 2۔مارچ سے شروع ہو جائے گا۔ جونہی سیٹیں ختم ہو نگی داخلہ بند کر دیا جائے گا۔ عمر 31 مارچ 2000ء کو جونیئر اڑھائی تا ساڑھے تین سال سینئر ساڑھے تین تا ساڑھے چار سال

نصیر احمد وڑائچ۔ مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

چھوٹا قد، بچوں کی نشوونما

DWARFISHNESS COURSE

چھوٹا قد کورس Rs. 150/-

Baby Growth Course

بچوں کی جسمانی نشوونما کیلئے Rs. 50/-

بچوں کی کمزوری Baby Tonic

اسہال اور دانت نکالنے کی تکالیف Rs. 20/-

سٹاکسٹ

☆ کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد بوہڑ والا چوک لاہور فون 6372861
☆ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ کیوریٹو ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور۔ فون PP 220014
☆ ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان۔ فون 513805
☆ جرمن ہومیو سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی۔ فون 558442
☆ صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ کوئٹہ۔ فون 825736
☆ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپرس مارکیٹ۔ کراچی 5661498

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

فیکس 212299 ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 (04524)

رقبہ وباغ برائے فروخت

موضع کوٹ امیر شاہ ملحقہ ربوہ میں بہترین جنت نظیر موقع پر واقع تقریباً 13 ایکڑ مختلف اقسام کے پھلوں سے آراستہ باغ اور ملحقہ تقریباً 10 ایکڑ زرعی اراضی جس میں 4 ایکڑ آباد اور 6 ایکڑ غیر آباد بھی برائے فروخت موجود ہے۔

رابطہ ربوہ۔ راجہ رفیق احمد۔ فون 04524-771
رابطہ چنیوٹ۔ نادر علی زیدی 0466-334839
رابطہ لاہور۔ طاہر زیدی
042-7463801-7461596

CPL No. 61